میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 12 محرم، 1440ھ   22/09/2018   نمبر: PR18061

امریکا کو خوش کرنے کے لیے پاکستان کے حکمران ذلت و رسوائی کی راہ پر چلتے ہوئے جارح ہندو ریاست کے سامنے جھکے جا رہے ہیں

22 ستمبر 2018 کو پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے ٹویٹ کیا کہ وہ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے دوران پاکستان و بھارت کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کو متکبرانہ طریقے سے منسوخ کرنے کے بھارتی اعلان پر مایوس ہوئے ہیں۔ اس حکومت نے "تبدیلی" کے دعوی کے باوجود پہلے سو دنوں کے اندر ہی بھارتی حکومت کے سامنے ذلت و رسوائی کی راہ پر چلنا شروع کر دیا ہے جس پر اس سے پہلے نواز شریف اور مشرف بھی چل رہے تھے۔ ہم سوال کرتے ہیں کہ ہندو ریاست کو بات چیت کی دعوت کیوں دی جارہی ہے، جبکہ ہندو کو جب کبھی مسلمانوں پر اختیار اور حکومت حاصل ہوئی تو اس نے مسلمانوں کے خلاف بدترین رویہ اپنایا اور اسی وجہ سے ہمارے آباؤاجداد نے ہندو کے ساتھ رہنے کے بجائے قیام پاکستان کی جدوجہد کو ترجیح دی تھی۔ ہندو ریاست کو بات چیت کی دعوت کیوں دی جارہی ہے جبکہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں پر ہندو ریاست کا ظلم و جبر بڑھتا جا رہا ہے اور وہ وادی کے مسلمانوں کی مزاحمت کو "دہشت گردی" قرار دیتی ہے، ایسی صورتحال میں ہندو ریاست کے ساتھ بات چیت کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف مظالم ڈھانے میں اس کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث بنے گی۔ ہندو ریاست کو بات چیت کی دعوت کیوں دی جارہی ہے جبکہ بھارت کے ساتھ بات چیت امریکی منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت امریکہ مقبوضہ کشمیر کی مزاحمت سے جان چھڑا کر بھارت کو علاقائی طاقت بنانا چاہتا ہے تاکہ وہ خطے میں مسلمانوں اور چین کے خلاف امریکی مفادات کی حفاظت کر سکے۔ کیوں ہم مغربی صلیبیوں اور ہندو مشرکین کے سامنے جھکیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ:

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

"جو لوگ کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو۔ اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے" (البقرۃ:105)۔

مسلمانوں کو باجوہ-عمران حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے کے لیے سو دن پورے ہونے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس حکومت نے فوری طور پر ذلت و رسوائی اور تباہی و بربادی کی راہ پر چلنا شروع کر دیا ہے۔ اگر یہ حکومت اپنے پہلے سو دنوں کے اندر ہی غلط راستے پر چل پڑی ہے تو سو دن پورے ہونے پر کس قدر اس راستے پر آگے نکل جائے گی؟ ابھی بھی صورتحال کو فوری طور پر تبدیل کیا جاسکتا ہے، اگر مسلمانوں کے پاس ایسے حکمران ہوں جو صرف اور صرف اسلام اور مسلمانوں کو ہی مقدم رکھیں اور امریکا کے کسی منصوبے، وعدے اور یقین دہانیوں کو خاطر میں نہ لائیں۔ اسلام میں ایسی کسی ریاست کے ساتھ فوجی اتحاد، انٹیلی جنس کا تبادلہ، فلیگ میٹنگز، سفارتی تعلقات اور معاشی روابط نہیں رکھے جاتے جو مسلمانوں کے خلاف عملاً جارحیت کی مرتکب ہو رہی ہو۔ اسلام اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان ہندو ریاست کے خلاف اس وقت تک لڑیں جب تک مقبوضہ علاقوں پر قبضہ ختم نہیں ہو جاتا۔ تو مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی مکمل مالی، انٹیلی جنس اور فوجی مدد کی جائے تاکہ ان کی آزادی اور الحاقِ پاکستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو جائے۔ ہمیں اپنے ایٹمی اثاثوں کو حرکت میں لانا چاہیے تاکہ بھارت کسی بھی قسم کی جارحیت کا تصور بھی نہ کر سکے اور خوف سے ہی مفلوج ہو جائے۔ اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک ہندو ریاست کا قبضہ مقبوضہ علاقوں پر ختم نہ ہو جائے اور پورے برصغیر پر اسلام کی بالادستی نہ قائم ہو جائے جیسا کہ اس سے پہلے صدیوں تک برصغیر پر اسلام کی حکمرانی تھی۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس نام نہاد "تبدیلی" کی حکومت سے منہ موڑ لیں جو پچھلی کرپٹ حکومتوں کا ہی تسلسل ہے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی بھرپور جدوجہد کریں تاکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کی بالادستی قائم ہو جائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com   http://HizbPK.page.tl   یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com   فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK   ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info